REFLECTIONS

ADMISSION TEST PAPER 2024-25
SUBJECT: URDU
CLASS: 9

Name:	Duration: 30 min
Date:	Marks Obtained: /25

SAMPLE PAPER

سوال نمبر ۱۔ درج ذیل عبارت کو پڑھیے اور نیچے دیے گئے سوالات کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

سوشل میڈیا کے مشہور ہونے کے بعد اب اس سے کٹ کر زندگی گزارنا مشکل ہے ایسے میں کم از کم اس بات کا بندوبست کر لینا تو لازم ہے کہ بحیثیت والدین اور اساتذہ ہمیں پوری طرح اس بات کی آزادی ہونی چاہیے کہ سوشل میڈیا کس طرح چلتا ہے اور اس پر آنے والی معلومات اور مواد کی سچائی کو کس طرح جانچا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اہم ترین بات یہ ہے کہ ہمیں اپنی نوجوان نسل کی تربیت کرتے وقت ان کو غلط اور صحیح، سچ اور جھوٹ، جائز اور ناجائز کے درمیان فرق کو سمجھنے کے ساتھ مثبت اور منفی رویوں کی پہچان بھی سکھانی ہوگی۔

پاکستان میں گذشتہ کئی برسوں سے دیکھا جا رہا ہے کہ سیاسی مقاصد کے حصول کے لیے سوشل میڈیا کا غیر معمولی استعمال ہو رہا ہے اور نوجوان نسل بڑھ چڑھ کر سوشل میڈیا پر ڈالے جانے والے مواد کے قاری ہیں اور مختلف خیالوں سے متاثر نظر آ رہے ہیں۔ اس معاشرے میں سیاسی شعور رکھنا ایک عام سمجھی جاتی ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ کوئی بھی کم پڑھا لکھا معاشرہ با آسانی انتہا پسند کا شکار ہو کر تعمیری سرگرمیوں سے دور ہوتا چلا جاتا ہے اور زندگی کے معاملات صبح و شام اس سوشل میڈیا کے جھوٹ اور سچ کی وجہ سے معاشرتی بگاڑ اور انتشار کی جانب جا سکتے ہیں۔

آج کل جس طرح سوشل میڈیا عملی طور پر ٹرولز یعنی اپنی اصل شناخت چھپاتے ہوئے لوگوں کا مقصد جھوٹ اور سچ یا طنز و مزاح کے پردے میں بیان کر کے پریشان کرنا ہوتا ہے، آج معاشرہ اور والدین سوشل میڈیا کے ہاتھوں یرغمال بنے ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایسے منظم گروہ موجود ہیں کہ لوگ اکثر نادانی میں ان کے آلہ کار بن جاتے ہیں۔ آج ان کے ہاتھوں کسی کی عزت محفوظ ہے اور نہ ہی جان و مال، ہم سب اس سنگین صورتحال سے آگاہ ہیں لیکن عملی طور پر اس معاملے پر خاص منظم سوچ یا مسائل سے نبٹنے کے لیے کوئی حکمت عملی نظر نہیں آ رہی۔

اس حوالے سے شاید مناسب تجویز یہ ہی ہو سکتی ہے کہ سوشل میڈیا کے مثبت اور قابل قبول استعمال کے لیے معاشرے میں آگاہی پیدا کے لیے ایک مرحلہ وار مہم کی ضرورت ہے۔ جس میں والدین اور اساتذہ کو سوشل میڈیا کے غلط استعمال کی باریکیوں سے آگاہ کرنا ہو گا تاکہ وہ اپنی اولاد اور شاگردوں کی تربیت میں اس اہم معاملے پر مناسب توجہ دے سکیں۔ یہ بات بھی بہت اہم ہے کہ ملک کی تمام سیاسی جماعتیں اور نظریات کو پھیلانے والے مختلف گروہ باقاعدہ طور پر اپنی تنخواہ دار سوشل میڈیا ٹیمیں رکھتے ہیں۔ اور بد قسمتی سے منظم سوشل میڈیا کی ٹیموں سے اپنے نظریات کے پھیلانے اور دفاع کے نام پر جارحانہ سوشل میڈیا مہم چلواتے رہتے ہیں۔

اس حوالے سے والدین کی اولین اور اہم ترین ذمہ داری یہ ہے کہ وہ جانیں کہ اپنی اولاد کو کس عمر میں انٹرنیٹ اور اسمارٹ فون استعمال کرنے کی اجازت دیں؟اور اجازت دینے کے ساتھ ساتھ ان کی بنیادی تربیت اور نگرانی بھی نہایت ضروری ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ ہمارے نوجوانوں کی بڑی تعداد بلا کسی اعتدال اور رہنمائی کے اپنا قیمتی وقت کا بہت بڑا حصہ انٹرنیٹ اسمارٹ فون اور سوشل میڈیا پر صرف کر رہی ہے۔ جس سے نہ صرف ان کی ذہنی نشوونما اور اخلاق پر گہرے منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ ان کی جسمانی صحت بھی متاثر ہو رہی ہے سوچنے والی بات یہ ہے کہ یہ نوجوان جو ہمارا کل اثاثہ اور سرمایہ ہیں کیا ہم بحیثیت والدین اور اساتذہ ان کی ذہنی و جسمانی صحت کا مناسب خیال رکھ رہے ہیں یا نہیں۔ ترقی یافتہ معاشرے میں کیوں کہ تعلیم اور آگاہی کا معیار بہتر ہے۔ اس لیے عام طور پر وہاں کے والدین اور اساتذہ سوشل میڈیا کے استعمال اور نوجوانوں پر اس کے ممکنہ اثرات کے بارے میں آگاہ ہیں۔ دنیا بھر میں میڈیا پر دستیاب مواد اور مناظر اور تلاش کیے جانے والے مواد کے لیے عمر کی حد کی پابندی موجود ہے۔ پاکستان میں بھی ٹی وی پروگرام، فلم، کتاب اور سوشل میڈیا پر موجود مواد کو دیکھنے اور استعمال کرنے کے لیے عمر کی حد مقرر ہونا چاہیے اور اس کے بارے میں قانون بنانے کی اشد ضرورت ہے تاکہ نوجوان منفی سرگرمیوں کا شکار ہونے سے محفوظ رہیں۔

سوالوں کے جوابات جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔ **کل نمبر ۱۰**

ا۔ والدین اساتذہ اور نوجوان نسل کو سوشل میڈیا کے بارے میں جاننا کیوں ضروری ہے دو وجوہات بیان کریں۔ /۲

____

____

۲۔ گزشتہ برسوں میں پاکستان میں سوشل میڈیا کا استعمال کس مقصد کے لیے عام ہوا ہے؟ دو مقاصد تحریر کیجیے۔ /۲

____

____

SAMPLE PAPER

۳۔ سوشل میڈیا پر سچ اور جھوٹ کی ملاوٹ سے کون کون سے نقصانات ہو سکتے ہیں کوئی دو نقصانات بتائیں۔ /۲

۴۔ سوشل میڈیا پر سچ اور جھوٹ کی آمیزش کو ختم کرنے کے لیے کوئی دو تجاویز تحریر کیجیے۔ /۲

۵۔ سوشل میڈیا کے استعمال کے بارے میں والدین اور اساتذہ کی کیا ذمہ داری ہے۔ /۲

SAMPLE PAPER

سوال نمبر ۲: دیے گئے جملوں کو واحد میں تبدیل کرتے ہوئے جملے دوبارہ لکھیے۔ کل نمبر ۱۰

ا۔ ہم اپنے گھر میں موجود تھے۔ /۱

۲۔ ہم کمپیوٹر پر لگے کیمرے کی مدد سے تصویریں بنا رہے تھے۔ /۲

۳۔ ہمیں اپنی بہت اچھی تصویریں بنانی تھیں۔ چنانچہ ہم نے اپنی بہت سی تصویریں کھینچیں۔ /۲

۴۔ جس کے بعد ہم انہیں کمپیوٹر پر دیکھنے لگے کہ کون سی سب سے اچھی ہے۔ /۱

SAMPLE PAPER

۵۔ تصویریں دیکھتے دیکھتے اچانک ہم ایک ساتھ چیخ پڑے کہ ذرا پچھلی تصویریں دوبارہ کھولو۔ /۲

۶۔اس نے پچھلی تصویریں دوبارہ کھولیں اور اسے غور سے دیکھنے کے بعد ہم دونوں کے منہ حیرت سے کھلے /۲

کے کھلے رہ گئے۔ تصویر میں میں تو کہیں تھا ہی نہیں۔ مگر میں کیوں نہیں تھا؟؟؟؟

SAMPLE PAPER

سوال نمبر ۳۔ مندرجہ ذیل میں ۲۵۰ سے ۳۵۰ کسی ایک عنوان پر سے الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔ کل نمبر ۱۵

مکالمہ:

بجلی کا زیادہ بل آنے کی وجہ سے کے الیکٹرک کے ملازم اور ایک عام شہری کے درمیان مکالمہ تحریر کیجیے۔

کہانی:

آپ اپنے ڈرائیور کے ساتھ اسکول سے گھر جا رہے تھے کہ سڑک پر بدترین ٹریفک جام تھا۔ جب آپ نے وجہ معلوم کی تو پتا چلا کہ ـــــــــــــــ؟ دلچسپ کہانی لکھیے۔

SAMPLE PAPER